۲۳ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:183)

شادی کے بعد گھر میں لڑائیاں ہونے کی وُجوہات

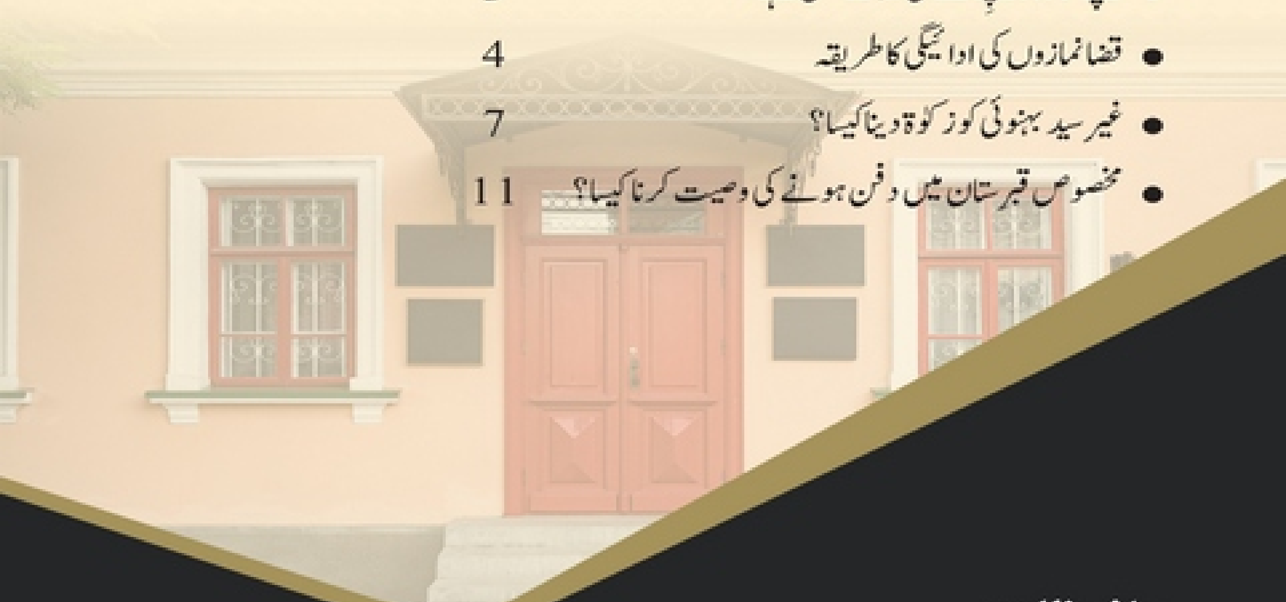

- بچے کو دودھ پلانے کی مُدّت کتنی ہے؟ 3
- قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ 4
- غیر سید بہنوئی کو زکوۃ دینا کیسا؟ 7
- مخصوص قبرستان میں دفن ہونے کی وصیت کرنا کیسا؟ 11

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شادی کے بعد گھر میں لڑائیاں ہونے کی وُجوہات[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۱ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ الله معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اُس کے لیے ایک قیراط اَجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

شادی کے بعد گھر میں لڑائیاں ہونے کی وُجوہات

سُوال: اگر لڑکی کی شادی کے سلسلے میں لڑکے کے حالات سے متعلق تحقیق کرنے والے کو کوئی لڑکے کی عادات و اَطوار کے متعلق بتائے مثلاً کہے: "یوں تو لڑکا بہت اچھا ہے، لیکن وہ فلمیں ڈرامے دیکھتا ہے، گانے باجے سُنتا ہے، داڑھی منڈاتا ہے اور نماز بھی نہیں پڑھتا" تو شاید تحقیق کرنے والا مسکرا کر بولے: "یہ کون سی بڑی بات ہے، میں تو اس سے دو قدم آگے ہوں!" اس بارے میں راہ نمائی فرما دیجیے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: ممکن ہے لڑکے کے متعلق اس طرح کے جملے سُن کر تحقیق کرنے والا سوچے مثلاً "لڑکا جمعہ کی نماز پڑھنے کے بہانے ہی بارگاہِ الٰہی میں جھک جاتا ہوگا، لیکن میری بیٹی تو جمعہ کے دن بھی نماز نہیں پڑھتی، وہ تو فلمیں ڈرامے دیکھتی ہے، بلکہ مَعَاذَ اللہ رشتہ داروں کی شادیوں میں ناچتی بھی ہے!" افسوس! معاشرے میں ان چیزوں کو اب عیب ہی نہیں سمجھا جاتا، لہٰذا شادیاں ہونے کے بعد مختلف باتیں سننے کو ملتی ہیں مثلاً "گھر میں سارا دن لڑائی ہوتی رہتی ہے، بیوی کہتی

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۳ رَمضانُ المُبارک (بعد نمازِ عصر) ۱۴۴۱ھ مطابق 17 مئی 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... مصنف عبد الرزاق، کتاب الطهارة، باب ما يذهب الوضوء من الخطايا، ۱/ ۴۰، حديث: ۱۵۳۔

www.dawateislami.net

ہے:"شوہر تنگ کرتا ہے"شوہر کہتا ہے:"بیوی لڑتی ہے، میکے جاکر بیٹھ گئی ہے" ذرا سوچئے! جب شادیوں میں رَحمت کے داخلے کے سارے دروازے بند کر دیئے جائیں گے تو پھر شیطان خود بھی ناچے گا اور دوسروں کو بھی نچوائے گا۔

کعبے کے سامنے ہاتھ جوڑنا کیسا؟

سُوال: کعبے کے سامنے ہاتھ جوڑنا کیسا؟

جواب: کعبے کے سامنے ہاتھ جوڑنے میں حَرَج نہیں، کیونکہ یہ کعبے کے سامنے نہیں، بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں ہاتھ جوڑنا ہے، جس طرح ہم کعبے کی طرف رُخ کر کے اللہ پاک کو سجدہ کرتے ہیں کیونکہ اس کا حکم اللہ پاک نے دیا ہے، جبکہ پہلے بیتُ المقدِس کی طرف رُخ کرنے کا حکم تھا۔[1] یاد رہے! اللہ پاک "کسی طرف ہونے" سے پاک ہے مثلاً اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے، پیچھے۔[2] بسا اوقات نعت خواں دورانِ نعت عاجزی کا اِظہار کرتے ہوئے بارگاہِ رسالت میں ہاتھ جوڑتے ہیں، حالانکہ سامنے کوئی بندہ بیٹھا ہوتا ہے، کوئی بے عقل شخص ہی یہ سوچے گا کہ نعت خواں اپنے آگے بیٹھے ہوئے شخص کے سامنے ہاتھ جوڑ رہا ہے! اسی طرح جب میں اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتا ہوں تو اسکرین اور دیوار میرے سامنے ہوتی ہیں لیکن توجہ اللہ پاک ہی کی طرف ہوتی ہے۔

"اَجرِ جَزِیل" سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: "اَجرِ جَزِیل" سے کیا مُراد ہے؟ (سائل: اویس، سیالکوٹ)

جواب: "اَجرِ جَزِیل" کا معنٰی ہے "بڑا ثواب"

روزہ رکھنے کے سبب مزدوری نہ کرنا کیسا؟

سُوال: ہم دو غریب مزدور بھائی ہیں، والد کا انتقال ہو گیا ہے، ہم دونوں کے بال بچے بھی ہیں، میں پابندی سے روزے رکھنے کی وجہ سے طاقت نہ ہونے کے سبب مزدوری نہیں کر پاتا جس کی وجہ سے گھر کے اَخراجات پورے کرنے میں مشکل پیش آتی ہے، لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میرا بھائی اپنی رضامندی سے مزدوری کر کے گھر کا خرچہ چلالیتا ہے، ایسا کرنا کیسا؟

[1] صراط الجنان، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ:۱۴۳، ۱/۲۷۷ ملخصاً۔ [2] بہارِ شریعت، ۱/۱۹، حصہ:۱۔

www.dawateislami.net

جواب: اگر آپ اس لیے مزدوری نہیں کرپارہے کہ کہیں جسم میں کمزوری نہ آجائے اور ماہِ رَمَضان کے روزے قضا نہ ہوجائیں تو یہ بہت اچھا اور ثواب کا کام ہے، نیز آپ کے بھائی کا اپنی رضامندی سے گھر کا خرچہ چلانا بھی اچھا تعاون ہے، لیکن آپ کے بھائی کو چاہیے کہ وہ مزدوری کرنے کے باوجود بھی ماہِ رَمَضان کے تمام روزے رکھنے کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کے تعاون پر نظر رکھیں۔ یاد رکھیے! رَمَضانُ المبارک کا روزہ فرض ہے جو مزدوری کرنے کی وجہ سے معاف نہیں ہوتا، نہ ہی مزدوری کے سبب روزہ قضا کرنے کی اجازت ہے، لہٰذا جو روزے مزدوری کرنے یا کسی اور وجہ سے قضا ہوچکے ان سب کی ادائیگی ضروری ہے، نیز روزے قضا ہونے پر توبہ بھی کرنی ہوگی۔

"رضاعی پوتا" کسے کہتے ہیں؟

سُوال: "رضاعی پوتا" کون ہوتا ہے؟

جواب: لفظ "رضاعی" "ضاد" سے ہے جس کے آخر میں "یاء" سے پہلے "عین" بھی ہے۔ جس بچے نے کسی شخص کے بیٹے کی بیوی کا دُودھ پیا ہو تو وہ بچہ اُس شخص کے لیے دُودھ کے رشتے کا پوتا ہوگیا، اسی کو "رِضاعی پوتا" کہتے ہیں۔

بچے کو دُودھ پِلانے کی مُدّت کتنی ہے؟

سُوال: بچے کو دُودھ پِلانے کی مُدّت کتنی ہوتی ہے؟

جواب: نکاح حرام ہونے (یعنی رضاعی رشتہ ثابت ہونے کے لیے) ڈھائی برس کا زمانہ ہے۔ البتہ دو سال پورے ہونے کے بعد بچے کو دُودھ پلانا حرام ہے، ڈھائی سال کے اندر بھی دُودھ نہیں پِلا سکتی۔ البتہ اگر کوئی عورت ڈھائی سال کے اندر کسی بچے کو دُودھ پلادے گی تو حُرمتِ نکاح ثابت ہوجائے گی اور دُودھ کا رشتہ قائم ہوجائے گا،(1) اگرچہ اب یہ رشتہ قائم کرنا گناہ ہے، نیز ڈھائی سال کے بعد کسی عورت نے بچے کو دُودھ پِلایا تو دُودھ کا رشتہ بھی قائم نہیں ہوگا،(2) اور دودھ پِلانا بھی جائز نہیں ہوگا۔

مقتدی نمازِ جنازہ میں دُعائیں پڑھے یا خاموش رہے؟

سُوال: جس طرح فرض نمازوں میں امام کے پیچھے خاموشی اِختیار کی جاتی ہے، کیا اسی طرح نمازِ جنازہ پڑھتے وقت بھی

---

(1) بہارِ شریعت، ۲/ ۳۶، حصہ: ۷۔ (2) مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۴۶۔

www.dawateislami.net

امام کے پیچھے خاموش رہنا چاہیے؟

جواب: امام کے پیچھے پانچوں نمازوں میں قراءت نہیں کی جاتی،[1] البتہ رُکوع و سجود کی تسبیحات اور التحیات وغیرہ پڑھی جاتی ہیں،[2] نیز پہلی رکعت میں امام کے سورۂ فاتحہ شروع کرنے سے پہلے ثنا بھی پڑھنی ہوتی ہے،[3] جبکہ نمازِ جنازہ میں قراءت نہیں ہوتی، بلکہ ثنا، دُرودِ ابراہیمی اور بالغ، نابالغ یا نابالغہ کے جنازے کی دعا پڑھی جاتی ہے اور یہ سب مقتدی کو بھی پڑھنا ہوتا ہے۔[4]

مَرد کا منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہننا کیسا؟

سُوال: مَرد کو منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہننی چاہیے یا نہیں؟

جواب: مرد کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔[5] عموماً منگنی کے موقع پر منگیتر اپنے منگیتر کے ہاتھوں کو چھوتی اور اسے سونے کی انگوٹھی پہناتی ہے جو گناہ در گناہ ہے، نیز منگنی ہونے کے بعد بھی لڑکا لڑکی ایک دوسرے کے حق میں اجنبی رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے حلال نہیں ہوتے۔[6] یاد رکھیے! مرد سونے کی انگوٹھی پہننے، لڑکی انگوٹھی پہنانے اور اجنبی مرد کے ہاتھ چھونے کے سبب گناہ گار تو ہوں گے ہی، مگر جو لوگ ان کے عمل سے راضی ہوں گے وہ بھی گناہ گار ہوں گے اور انہیں سچی توبہ بھی کرنی ہوگی۔

کیا حضرتِ سَیِّدُنا بایزید بسطامی تابعی بزرگ ہیں؟

سُوال: کیا حضرتِ سَیِّدُنا بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تابعی بزرگ ہیں؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تیسری صدی ہجری کے بزرگ ہیں اور تابعی نہیں ہیں۔[7]

قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ

سُوال: اگر فرض نماز کے ساتھ ساتھ قضا نماز بھی پڑھنی ہو تو اسے نماز کی ساری رکعتیں پڑھنے کے بعد پڑھنا چاہیے یا

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ٦/٣٥١۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ٦/٣٣٢ ماخوذاً۔ 3 ...... بہارِ شریعت، ١/٥٢٣، حصہ: ٣۔

4 ...... بہارِ شریعت، ١/٨٢٩، حصہ: ٤۔ 5 ...... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ٩/٥٩٤۔ 6 ...... وقار الفتاویٰ، ٣/١٣٤ ملخصاً۔

7 ...... حلیۃ الاولیاء، ابویزید البسطامی، ١٠/٣٤، رقم: ٤٥٦۔ رسالۃ القشیریۃ، باب فی ذکر مشائخ ھذہ الطریقۃ، ص ٣٧۔

فرض کے فوراً بعد بھی پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: قضا نماز ادا کرنے کا یہ طریقہ عوام میں بہت مشہور ہے۔ یاد رکھیے! روزانہ پانچ وقت کی قضا نمازیں ادا کرنا ضروری نہیں، کیونکہ فرض نمازوں کے فوراً بعد قضا نمازیں پڑھنے سے سُنَّتوں کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے گی اور بِلا وجہ فرض و سُنَّت کی ادائیگی میں تاخیر کرنا منع ہے۔(1) لہٰذا اگر کسی پر قضا نمازیں باقی ہیں تو اس پر واجب ہے کہ اسے ضروری کاموں کے علاوہ جو وقت ملے اس میں قضا نمازیں ادا کرلے،(2) نیز فرض اور سُنَّتوں کے درمیان فاصلہ بھی نہ کرے، بلکہ سُنَّتیں پڑھنے کے بعد قضا نمازیں پڑھ لے۔ عصر کے فرضوں کے بعد بھی قضائے عمری پڑھ سکتا ہے،(3) لیکن مکروہ اوقات(4) میں قضا، بلکہ کوئی بھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔(5) اگر نمازِ فجر کے بعد قضا نمازیں پڑھنا چاہتا ہے تو سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے پڑھ کر فارغ ہو جائے۔

حالتِ نماز میں اسلامی بہن کے بال ظاہر ہو جائیں تو۔۔۔

سُوال: اگر اسلامی بہن کے دوپٹے کی تہہ نماز کی حالت میں کھلنے کے سبب اس کے بالوں کی چمک ظاہر ہو جائے اور کوئی نامحرم بھی اُسے دیکھنے والا نہ ہو تو کیا اس کی نماز میں کوئی فرق آئے گا؟

---

1 ......حلبی کبیر، باب صفۃ الصلوۃ، ص ۳۴۳۔

2 ......درمختار، کتاب الصلوۃ، باب سجود السھو، ۲/۶۴۶۔

3 ......فتاویٰ ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الاول، ۱/۵۳۔

4 ......صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: طلوع و غروب و نصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، یوہیں سجدۂ تلاوت و سجدۂ سہو بھی ناجائز ہے، البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو پڑھ لے، مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا، طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے کہ اس پر نگاہ خیرہ ہونے لگے جس کی مقدار کنارہ چمکنے سے 20 منٹ تک ہے اور اس وقت سے کہ آفتاب پر نگاہ ٹھہرنے لگے ڈوبنے تک غروب ہے، یہ وقت بھی 20 منٹ ہے، نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلنے تک ہے جس کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں یعنی طلوع فجر سے غروب آفتاب تک آج جو وقت ہے اس کے برابر برابر دو حصے کریں، پہلے حصہ کے ختم پر ابتدائے نصف النہار شرعی ہے اور اس وقت سے آفتاب ڈھلنے تک وقت اِستوا و ممانعت ہر نماز ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۴۵۴، حصہ ۳)

5 ......فتاویٰ ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الاول فی المواقیت... الخ، ۱/۵۲ ملتقطاً۔

جواب: اسلامی بہن کا اپنے بالوں کو اس وقت چُھپانا ضروری ہے جب نامحرم دیکھ رہا ہو،[1] لیکن نماز پڑھتے وقت اپنے بالوں کو چُھپانا فرض ہے چاہے نامحرم دیکھے یا نہیں۔[2] یاد رہے! اگر کسی اسلامی بہن کو کوئی نامحرم دیکھ رہا ہے، مگر پھر بھی وہ اپنے بالوں کو نہیں چُھپاتی تو ایک گناہ ہوگا، لیکن نماز پڑھتے وقت اگر اسلامی بہن کے بال[3] چمکتے ہیں یا اس نے دوپٹا نہیں پہنا ہوا تو اس کی نماز ہی نہیں ہوگی۔[4]

قضا نمازیں پڑھتے وقت کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟

سُوال: کیا قضا نمازیں چُھپ کر پڑھنی چاہئیں؟[5]

جواب: جی ہاں! قضا نمازیں چُھپ کر پڑھنی چاہئیں،[6] نیز بِلا ضرورت کسی پر اس کا اِظہار نہیں کرنا چاہیے مثلاً یوں نہیں کہنا چاہیے: "ویسے تو میں روزانہ پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں، لیکن آج کی نمازِ فجر قضا ہوگئی ہے، الٰہذا وہی پڑھ رہا ہوں!" کیونکہ نماز قضا کرنا گناہ ہے[7] اور گناہ کا اِظہار بھی گناہ ہے،[8] لیکن عام طور پر لوگ قضا نماز کے اِظہار کو عیب نہیں سمجھتے، بلکہ قضائے عمری کرنے والے کو بہت ہمت والا سمجھتے ہیں! جو لوگوں کے سامنے نمازیں قضا ہونے کے گناہ کا اِظہار کرتے ہیں انہیں اپنا اِحتساب کرنا چاہیے، نیز جس کی نمازِ فجر قضا ہو جائے وہ لوگوں کے سامنے اس کا اِظہار کرنے کے بجائے اپنے آپ

---

1. فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۱۹۶۔
2. درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلوۃ، ۲/ ۹۵۔
3. نماز کی شرائط میں سے ایک شرط سترِ عورت بھی ہے، عورت کے سترِ عورت میں اس کے بال بھی داخل ہیں یعنی ان کا چھپانا بھی ضروری ہے۔ اگر عورت اتنا باریک دوپٹا اوڑھ کر نماز پڑھے جس سے بالوں کی سیاہی چمکے تو نماز نہیں ہوگی، جب تک اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھ لے جس سے بالوں کا رنگ چھپ جائے۔ اور اگر سترِ عورت میں سے کوئی عُضو چوتھائی حصہ سے کم کُھل جائے تو نماز ہو جائے گی، اگر چوتھائی عضو کُھل گیا اور فوراً چھپا لیا جب بھی ہو جائے گی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار کُھلا رہا یا بِالقصد کھولا، اگرچہ فوراً چھپا لیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث في شروط الصلاۃ، ۱/ ۵۸۔)
4. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، ۱/ ۵۸۔
5. یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)
6. درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۵۰۔
7. بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰۰، حصہ: ۴۔
8. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: اذا اسلم المرتد... الخ، ۲/ ۶۵۰۔

www.dawateislami.net

کو مَلامَت کرے مثلاً "آج میں نے فجر کی نماز کیوں قضا کی؟" نیز اللہ پاک کی بارگاہ میں گڑگڑا کر توبہ بھی کرے۔

"شفا فاطمہ" نام رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا "شفا فاطمہ" نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! رکھ سکتے ہیں۔

دُعائے تراویح کے بعد "اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد" کہنا کیسا؟

سُوال: بعض مساجد میں دعائے تراویح پڑھنے کے بعد تراویح پڑھنے اور پڑھانے والے باآوازِ بلند "صَلٰوۃُ وَالْمُحَمَّد" یا "اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد" کہتے ہیں، کیا یہ پڑھنا دُرست ہے؟

جواب: مسلمانوں میں رائج ہے کہ امام و مقتدی دُعائے تراویح پڑھنے کے بعد "اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کہتے ہیں۔ "بَر" فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ہے: "پر"، "صَلُّوْا" عَرَبی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ہے: "دُرودِ پاک بھیجو" اور "صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب" کا معنیٰ ہے: "حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک بھیجو۔" یہ الفاظ بہت خوب صورت ہیں، یاد رہے! "اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد" کہنے کو علمائے کرام منع نہیں فرماتے، لیکن یہ جُملہ عَرَبی ترکیب کے مطابق نہیں ہے، اس ترکیب سے پڑھنا دُرست ہے یا نہیں اس بارے میں مفتی صاحب ہی راہ نمائی فرمائیں گے۔

(اس موقع مفتی صاحب نے فرمایا:) عام طور پر "اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد" جیسے جملوں سے پہلے "صیغۂ اَمر" یعنی حکم کے الفاظ محذوف ہوتے ہیں، لہٰذا یہ جملہ اصل میں یوں ہے: "صَلُّوا صَلٰوۃً عَلٰی مُحَمَّدٍ" یعنی محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھو" یہ ترکیب دُرُست ہے اور اس طرح استعمال ہو سکتا ہے۔

غیر سید بہنوئی کو زکوٰۃ دینا کیسا؟

سُوال: مجھے زکوٰۃ ادا کرنی ہے، میں اور میری شادی شدہ بہن دونوں سید ہیں، لیکن میرے بہنوئی سید نہیں، کیا میں اپنے بہنوئی کو زکوٰۃ دے سکتا ہوں؟

جواب: اگر سگی بہن زکوٰۃ کی حق دار ہے تو اسے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، [1] لیکن سید ہے تو نہیں دی جا سکتی، کیونکہ سید

[1] فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۲۵۲۔

دوسرے سید کو زکوۃ نہیں دے سکتا۔[1] البتہ اگر بہنوئی زکوۃ کا حق دار ہے تو اسے زکوۃ دینے میں حَرَج نہیں۔[2]

”تقلید“ اور ”بیعت“ میں کیا فرق ہے؟

سُوال: کیا ”تقلید“ اور ”بیعت“ میں کوئی فرق ہے؟

جواب: جی ہاں! ”تقلید“ اور ”بیعت“ میں فرق ہے، مُقلِّد کے لیے بیعت ہونا شرط نہیں۔ مُقلِّد کا معنیٰ ہے: تقلید کرنے والا“ جیسے ہم حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے مُقلِّد ہیں، نیز آپ نے قرآن و حدیث سے جو مسائل بیان فرمائے ہیں ہم ان مسائل میں آپ کی تقلید و پیروی کرتے ہیں۔ ”بیعت“ کا معنیٰ ہے: ”بِک جانا[3] اور مُرید ہونا“ نیز بیعت ”سلسلۂ طریقت“ میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔

”محبتوں کے چور چغل خور“ اس جملے سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: ”محبتوں کے چور چغل خور“ اس جملے سے کیا مُراد ہے؟

جواب: چغل خوری کے سبب لڑائیاں ہوتیں اور محبتیں ختم جاتی ہیں، نیز چغل خوری کرنے والا محبتوں کا چور ہے جو آپس کی محبتیں ختم کرواتا اور بغض و عناد کی بنیاد ڈلواتا ہے۔

تلاوتِ قرآن کس وقت اور کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟

سُوال: تلاوتِ قرآن کس وقت اور کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟

جواب: تلاوتِ قرآن کے لیے وقت کی کوئی قید نہیں۔ البتہ تلاوت اتنی دیر تک کرنی چاہیے جتنی دیر تلاوت میں دل لگا رہے اور نیند بھی طاری نہ ہو۔ لہٰذا اگر کوئی واقعی ہمت والا ہے اور پوری رات تلاوتِ قرآن کرنے پر قدرت رکھتا ہے تو بھلے وہ پوری رات تلاوت کرے، فرض نماز بھی پڑھے، نیز آنکھ لگ جائے تو بیدار ہو کر نمازِ تہجد بھی پڑھے۔

کیا جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے؟

سُوال: سُنا ہے: ”جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے“ کیا یہ بات دُرُست ہے؟

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۳۱، حصہ: ۵۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۲۵۲ ماخوذاً۔ 3 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۶۰۔

جواب: میں نے ایسا کہیں سُنا نہ ہی پڑھا ہے، نیز یہ بات عقلاً بھی سمجھ نہیں آرہی کہ جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے! یاد رہے! جمعہ کے دن غسل کرنا سُنَّت ہے، (1) لہٰذا اگر کسی کے کپڑے میلے یا ناپاک ہوں اور اس کے پاس پہننے کے لیے صرف ایک ہی لباس ہو تو وہ جمعہ کے دن اس لباس کو بھی نہیں دھوئے گا تو پھر کیا کرے گا!

وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ الله شریف" پڑھنا کیسا؟

سُوال: وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ الله شریف" پڑھنی چاہیے یا نہیں؟ نیز فرض نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اٰیَةُ الْکُرْسِی پڑھنا کیسا؟ (سائل: عبدُ المقدم عطاری، کراچی)

جواب: وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ الله شریف" پڑھنا کتب میں نہیں لکھا ہوا، لہٰذا وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ الله شریف" پڑھنے کی ضرورت نہیں، نیز نماز میں اَلتَّحِیَّات اور دُرُود شریف سے پہلے بھی "بِسْمِ الله شریف" نہیں پڑھی جاتی، لہٰذا نماز میں جہاں "بِسْمِ الله شریف" پڑھنا سُنَّت سے ثابت ہے اِسے اُسی مقام پر پڑھنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص فرض نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر اٰیَةُ الْکُرْسِی پڑھتا ہے تو اسے منع نہیں کریں گے، لیکن میں نے فرض نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر اٰیَةُ الْکُرْسِی پڑھنے کی فضیلت نہیں پڑھی۔ (2) البتہ فرض نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے: "بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (3) وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّة" یہ دعا پڑھنے کے بعد سر سے ہاتھ کھینچتے ہوئے پیشانی پر لانا ہے۔ (4) یاد رہے! "وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ" حدیث پاک کے الفاظ نہیں، بلکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه نے شریعت کے قاعدہ و اجازت کے مطابق یہ الفاظ بڑھائے ہیں۔ شریعت کی گہرائی کا علم رکھنے والے عُلمائے کِرام اس طرح کے الفاظ بڑھا سکتے ہیں۔

---

1. فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی الغسل، ۱/ ۱۶۔
2. پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد اٰیَةُ الْکُرْسِی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی سوائے موت کے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب الذکر بعد الصلاۃ، ۱/ ۱۹۷، حدیث: ۹۷۴)
3. مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب الدعاء فی الصلاۃ وبعدھا، ۱۰/ ۱۴۴، حدیث: ۱۶۹۷۱۔
4. الوظیفۃ الکریمۃ، ص ۲۳ تا ۲۴۔

www.dawateislami.net

مقروض قرضہ واپس نہ کرے تو کیا کِیا جائے؟

سُوال: میں نے کسی کو قرضہ دیا ہوا ہے، لیکن وہ واپس نہیں کر رہا، نیز میں چاہتا ہوں کہ میرے اور اس کے درمیان محبت اور دوستی بر قرار رہے، ایسی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر آپ اس سے محبت اور دوستی بر قرار رکھنا چاہتے ہیں اور آپ کا دل بھی بڑا ہے تو قرضہ کم ہونے کی صورت میں معاف کر دیجیے تاکہ آپ کی جان چھوٹ جائے ورنہ اُدھار محبت کی قینچی ہے۔ یاد رہے! قرضہ واپس نہ کرنے والے کو سمجھایا ہی جا سکتا ہے مثلاً اس سے کہا جائے: "میرا قرضہ واپس کر دیجیے" نیز گن پوائنٹ پر قرضے کی واپسی کا مطالبہ ہرگز نہ کرے، کیونکہ جس سے محبت ہوتی ہے اس سے گن پوائنٹ پر قرضہ وُصول نہیں ہو سکتا۔

عورتوں کا سِلْوَر کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا عورتیں سِلْوَر کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھ سکتی ہیں؟ نیز اگر نمازِ ظہر کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے اور پہلے کی سُنَّتیں نکل جائیں تو کیا وہ انہیں فرض کے بعد ادا کر سکتی ہیں؟

جواب: سِلْوَر "چاندی" کو کہتے ہیں۔ عورتیں چاندی کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھ سکتی ہیں اس میں کوئی حَرَج نہیں۔[1] نیز اگر نمازِ ظہر کی ادائیگی میں اتنی تاخیر ہو گئی کہ سُنَّتیں پڑھنے کی صورت میں نمازِ ظہر کا وقت ہی نکل جائے گا تو پہلے ظہر کے فرض ادا کریں۔[2] نیز اگر ظہر کے فرض ادا کرنے کے بعد نمازِ عصر کا وقت شروع ہو گیا تو ظہر کے فرضوں سے پہلے اور بعد کی سُنَّتوں کا وقت بھی ختم ہو جائے گا اور ان کی قضا بھی نہیں، البتہ جان بوجھ کر اتنی تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

مخصوص قبرستان میں دفن ہونے کی وصیّت کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی وصیّت کرے: "مجھے فلاں قبرستان میں دفن کیا جائے" کیا ایسی وصیّت پر عمل کرنا چاہیے؟

جواب: ایسی وصیّت پر عمل کرنا واجب نہیں۔ البتہ اگر کوئی شرعی اور قانونی رُکاوٹ نہ ہو تو وصیّت پوری کر دینی چاہیے۔ یاد رکھیے! بعض قوموں کے اپنے مخصوص قبرستان اور سماجی اِدارے ہوتے ہیں، اگر اِدارے نے برادری والوں سے کچھ

---

1 ...... مختصر فتاویٰ اہلِ سُنَّت، ص ۶۶۔ 2 ...... جنتی زیور، ص ۲۶۱۔

www.dawateislami.net

شرائط پر چندہ لیا ہو مثلاً "برادری کے قبرستان میں صرف برادری سے تعلق رکھنے والوں کی میت ہی دفن ہو گی" تو اس صورت میں ان کے قبرستان میں برادری کے علاوہ کسی اور مُردے کو دفنانے کی اجازت نہیں ہو گی۔(1)

مُردے کی تدفین کے بعد اُس کی قبر کو لاتیں مارنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگوں کے یہاں یہ رسم ہے کہ وہ مُردے کی "تفہیم" کے بعد قبر کو لاتیں مارتے ہیں اور وجہ یہ بتاتے ہیں کہ اس سے مُردے کو سکون ملتا ہے! اس بارے میں راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: مُردے کی "تفہیم" نہیں کرتے "تدفین" کرتے ہیں، کیونکہ تفہیم کا معنٰی ہے "سمجھانا" اور تدفین کا معنٰی ہے "دفن کرنا" میں نے پہلی بار سنا ہے کہ لوگ مُردے کی تدفین کے بعد اس کی قبر کو لاتیں مارتے ہیں! لہٰذا میں پوچھنے لگا تھا: کیا یہ عجیب رسم مسلمانوں میں رائج ہے! ہو سکتا ہے شیطان مردود نے لوگوں کے دماغوں میں یہ بات بٹھادی ہو کہ "مُردے کی تدفین کے بعد اس کی قبر پر لاتیں مارنے سے اُسے سکون ملتا ہے" حالانکہ مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنا بھی حرام ہے،(2) حتّٰی کہ مسلمان کی قبر سے ٹیک بھی نہیں لگا سکتے۔(3) لہٰذا مسلمان مُردے کی قبر پر لاتیں مارنے والوں کو توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ ان کے اس عمل میں مسلمان مُردے کی توہین کا پہلو واضح ہے۔

سُوال کرنے والے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوں گے اسی لیے انہیں لوگوں کی اس حرکت کو دیکھ کر تعجب ہوا ہو گا اور انہوں نے مَدَنی مذاکرے میں اس حوالے سے سُوال کیا۔ اگرچہ انہوں نے مسئلہ بھی سمجھ لیا ہو گا، لیکن وہ سماجی طور پر اتنے طاقت ور نہیں ہوں گے کہ ایسے لوگوں کو سمجھائیں، کیونکہ عجیب و غریب رسمیں کرنے والوں کو سمجھانا آسان کام نہیں، نیز جوان کی بات بوڑھوں کی سمجھ میں آنا مشکل ہوتا ہے، البتہ کسی بڑی عمر والے کو یہ مسئلہ سمجھ آجائے تو وہ ایسوں کو سمجھا سکتا ہے۔ اگر قبر کو لاتیں مارنے والے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے واقف ہوں تو سُوال کرنے والے اسلامی بھائی کو چاہیے کہ وہ مَدَنی مذاکرے کے اس سُوال اور جواب کی ویڈیو Youtube سے Download کر کے انہیں سُنا دے۔

---

1 ...... فتاویٰ فیض الرسول، ۱/ ۴۷۳۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۱۱۳۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۴۱۱۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	"شفا فاطمہ" نام رکھنا کیسا؟	7
شادی کے بعد گھر میں لڑائیاں ہونے کی وُجوہات	1	دُعائے تراویح کے بعد "اَلصّلٰوۃُ بَر محمّد" کہنا کیسا؟	7
کعبے کے سامنے ہاتھ جوڑنا کیسا؟	2	غیرِ سید بہنوئی کو زکوۃ دینا کیسا؟	7
"آخِر جَزِیل" سے کیا مُراد ہے؟	2	"تقلید" اور "بیعت" میں کیا فرق ہے؟	8
روزہ رکھنے کے سبب مزدوری نہ کرنا کیسا؟	2	"محبتوں کے چور چغل خور" اِس جملے سے کیا مُراد ہے؟	8
"رضاعی پوتا" کسے کہتے ہیں؟	3	تلاوتِ قرآن کس وقت اور کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟	8
بچے کو دودھ پلانے کی مُدّت کتنی ہے؟	3	کیا جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے؟	9
مقتدی نمازِ جنازہ میں دُعائیں پڑھے یا خاموش رہے؟	3	وِتر میں دُعائے قنوت سے پہلے "بِسْمِ اللہ شریف" پڑھنا کیسا؟	9
مَرد کا منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہننا کیسا؟	4	مقروض قرضہ واپس نہ کرے تو کیا کیا جائے؟	10
کیا حضرتِ سیِّدُنا بایزید بسطامی تابعی بزرگ ہیں؟	4	عورتوں کا سلور کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟	10
قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ	4	مخصوص قبرستان میں دفن ہونے کی وصیّت کرنا کیسا؟	11
حالتِ نماز میں اسلامی بہن کے بال ظاہر ہو جائیں تو۔۔۔	5	مُردے کی تدفین کے بعد اُس کی قبر کو لاتیں مارنا کیسا؟	11
قضا نمازیں پڑھتے وقت کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟	6	ماخذ و مراجع	

ماخَذ و مَراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
قرآن پاک	کلامِ الٰہی	
تفسیر صراط الجنان	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
مصنف عبد الرزاق	امام حافظ ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابو بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبد الرحمن خطیب تبریزی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علامہ علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	شیخ نظام الدین وجماعت علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
حلبی کبیر	شیخ ابراہیم حلبی حنفی، متوفی ۹۵۶ھ	سہیل اکیڈمی لاہور
رسالۃ القشیریۃ	امام ابو القاسم عبد الکریم ہوازن قشیری، متوفی ۴۶۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
الوظیفۃ الکریمۃ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
فتاویٰ فیض الرسول	مفتی جلال الدین امجدی، متوفی ۱۴۲۲ھ	شبیر برادرز لاہور
وقار الفتاویٰ	مفتی وقار الدین قادری، ۱۴۱۳ھ	بزمِ وقار الدین کراچی
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفٰے رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
جنتی زیور	شیخ الحدیث عبد المصطفٰی اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
مختصر فتاویٰ اہلِ سنّت	مجلسِ افتاء	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **"غور و فکر"** کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net